ان کی کتاب خطباتِ احمدیہ خصوصی اہمیت کی حامل ہے جس میں انھوں نے احادیث سے بھی استفادہ کیا ہے۔ ان کے بارے میں یہ بات بھی کہی جاتی ہے کہ وہ مسلکاً اہلِ حدیث تھے، ایسی صورت میں ان کی طرف انکارِ حدیث کی نسبت کرنے سے پہلے ان کی تحریروں کا تجزیہ کرنا چاہیے، رواروی میں کسی پر انکارِ حدیث کا حکم لگا دینا نہ مناسب ہے اور نہ کوئی دینی خدمت ہے۔ اسی طرح بعض دیگر اہم شخصیات (مثلاً علامہ شبلی نعمانی اور مولانا مودودی) کی طرف بھی شک و شبہ کی انگلی اٹھائی جاتی ہے جن کی نہ صرف اسلامیات میں ناقابلِ فراموش خدمات ہیں بلکہ جو زندگی بھر حدیث کا بھرپور دفاع کرتے رہے ہیں۔ اس کا بھی غیر جانبدارانہ تجزیہ کرنے کی ضرورت ہے۔

سب ہی مقالات کا موضوع گرچہ علمی ہے تاہم ان کی زبان و بیان یکساں نہیں ہے۔ بعض مقالوں میں تقریری لب و لہجہ غالب ہے۔ بعض میں عربی اقتباسات کے ترجمے نہیں ہیں بعض مقالات سمینار کے موضوع سے ہٹے ہوئے ہیں۔ ان کمیوں کے باوجود اس موضوع پر سمینار کا انعقاد اور اس کے مقالات کی ترتیب و اشاعت قابلِ ستائش ہے۔ اس کی پذیرائی ہونی چاہیے۔ (محمد جرجیس کریمی)

سہ ماہی "حرا" حیدرآباد

مدیر: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

پتہ: المعہد العالی الاسلامی ۱۲/۱۴۱-۲-۱۶، نزد عیدگاہ اجالے شاہ، اکبر باغ، ملک پیٹ، حیدرآباد ۳۶

صفحات شمارہ اول ۱۴۱، دوم ۱۲۰۔ ازخریداری فی شمارہ -/۳۰ سالانہ -/۱۰۰

اسلامک فقہ اکیڈمی کے سکریٹری اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے تاسیسی رکن مولانا خالد سیف اللہ رحمانی اپنی فقہی بصیرت اور علمی و دینی خدمات کی وجہ سے شہرت رکھتے ہیں۔ ایک عرصہ تک جنوبی ہند کی مشہور درس گاہ دارالعلوم سبیل السلام حیدرآباد میں تدریسی خدمات انجام دینے کے بعد اب انھوں نے حیدرآباد ہی میں المعہد العالی الاسلامی کے نام سے اعلیٰ دینی تعلیم کا ایک ادارہ قائم کیا ہے۔

اس ادارہ کے ترجمان کے طور پر سہ ماہی "حرا" کا اجرا جنوری ۲۰۰۰ء سے عمل میں آیا ہے۔ اس کے اولین دو شمارے پیشِ نظر ہیں جو ماشاء اللہ علمی و تحقیقی مضامین پر مشتمل ہیں۔

امید ہے مولانا رحمانی کی سربراہی میں یہ ادارہ اور ان کی ادارت میں یہ مجلہ خوب ترقی کرے گا اور امت کے باشعور طبقے میں اس کی پذیرائی ہوگی۔ (م۔ ر۔ ن)

۷۷۵